سوال

(880) مسجد کے مینار کے ساتھ ایک بڑا سا رسہ لٹک رہا تھا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

خواب کچھ اس طرح ہے کہ :

کشمیر کی بابری مسجد کے مینار کے ساتھ ایک بڑا سا رسہ لٹک رہا تھا اور اس کے ساتھ ایک مسلمان کو باندھا ہوا تھا ۔ اور اُس کو ایک کالا سا یہودی مار رہا تھا ۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک شخص گھوڑے پر آتا ہے اور اس یہودی کو اپنی تلوار کے وار سے مار ڈالتا ہے ۔ اور اس نے سفید رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے تھے ۔ اور اس شخص کے ہاتھ میں جو تلوار تھی اس پر جہاد لکھا ہوا تھا ۔ میں نے لوگوں سے پوچھا کہ اس یہودی کو مارنے والا کون تھا ۔ تو لوگ کہنے لگے کہ یہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم تھے ۔

۲۔ دوسری بات مجھے خواب آیا کہ میرا بھائی تبلیغ اسلام کر رہا ہے ۔ اور بہت سے لوگ انہیں مارتے ہیں کہ تم اسلام کی تبلیغ کیوں کر رہے ہو ، اور جب اُسے مار رہے ہوتے ہیں تو میری نیند کھل گئی ۔

اس سے پہلے میں نے یہ بھی دیکھا کہ بھائی کشمیر گیا ہے ۔

میں الحمد للہ ٹی وی جیسی لعنت دیکھنے سے پرہیز کرتی ہوں ، لیکن ایک دن دیکھ لیا تھا ۔ اس رات مجھے یہ خواب آیا کہ :

ہم تین دوستیں ایک جوہڑ کے کنارے بیٹھی ہوئی ہیں ۔ اُن دونوں نے جوہڑ کے پانی میں اپنے پاؤں ڈبوئے ہیں لیکن میں نے نہیں ڈبوئے کیونکہ میں اُسے دیکھتی ہوں تو وہ بہت ہی گہرا ہوتا ہے ۔ اور میں اُسے دیکھنا نہیں چاہتی اور اُن دونوں سے کہتی ہوں کہ تم کو ڈر نہیں لگ رہا ۔ بعد میں میں اُس میں گرنے لگتی ہوں تو پتہ نہیں کون مجھے بازو سے پکڑ کر بچا لیتا ہے ۔ وہ دونوں نہیں بچاتیں پتہ نہیں کون تھا ۔ پھر میں اُدھر بہت زیادہ سانپ دیکھتی ہوں ، چھوٹے چھوٹے بے شمار سانپ اور آتے ہوئے ایک سانپ مجھے ہلکا سا ڈستا ہے اور اس کی درد بھی نہیں ہوتی ۔ اور میرے ماموں میرا پیر ٹھیک کر دیتے ہیں ۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ا) جہادِ کشمیر کتاب وسنت کی رُو سے درست ہے ۔ تمام اہل اسلام کا فرض ہے کہ کشمیری مسلمانوں کی مدد کریں ۔

(۲) آپ اور آپ کا خاندان دین کی تبلیغ نشر واشاعت میں مصروف ہے ۔ اس سلسلہ میں جو تکالیف ومشکلات آئیں انہیں برداشت کریں اور صبر سے کام لیں وَاصْبِرْ عَلٰی مَا أَصَابَكَ

اِنَّ ذٰلِکَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ [لقمان :١٧] [''اور جو مصیبت تم پر آجائے صبر کرنا (یقین مان) کہ یہ (بڑی) ہمت کے کاموں میں سے ہے۔ '']

٣۔ ایک دفعہ ٹی، وی دیکھنے کا انجام آپ کو بتایا گیا ہے اور تنبیہ کی گئی ہے کہ آیندہ ٹی وی اور اس قسم کی اشیاء نہ دیکھنا ورنہ انجام بہت برا ہو گا۔ العیاذ باللہ۔ واللہ اعلم ٨،٣٠، ١٤٢٣ھ

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02 ص823

محدث فتویٰ